یا یہ کہینگے "Je penche a croire" فرانس کے "کریم الطبع" لوگ انتقام سے بھی واقف نہیں ہیں چنانچہ اُن کے یہاں عربی مصدر "نقم" کے بالمقابل کوئی مفرد لفظ موجود نہیں۔ اس مفہوم کو بھی جملوں سے ظاہر کرتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہ معنیٰ ادا نہیں ہوتے۔ اس موقع کے لیے وہ کہتے ہیں۔

"Je jui en veux" یا "Je jui garde rancune" جس کے لفظی معنیٰ یہ ہیں کہ "میں اُس شخص کے خلاف غصہ رکھتا ہوں" پھر حیرت کی بات یہ ہے کہ فرنچ زبان میں شرف کے بالمقابل I'Honneur کا لفظ موجود ہے لیکن عربی زبان میں لفظ عرض جس خاص معنیٰ پر دلالت کرتا ہے اُس کے لیے اس زبان میں کوئی لفظ نہیں ہے۔ فرانسیسی اپنے مہمانوں کا استقبال کرتا ہے۔

"Bien recevoir" اور اُن کے ساتھ کرم وخلق کا معاملہ کرتا ہے "etre genereux" لیکن عربی کے لفظ اکرام کی طرح فرنچ میں کوئی مفرد لفظ نہیں ہے۔ اسی طرح فرانسیسیوں کے ہاں بھوک اور پیاس کے لیے الفاظ ہیں، لیکن وہ بھوکا ہے، یا میں بھوکا ہوں۔ وہ پیاسا ہے یا میں پیاسا ہوں۔ اس طرح کے افعال کے لیے فرنچ زبان میں کوئی لفظ مفرد نہیں ہے۔ عربی زبان کے لفظ تلفیق کے معنیٰ کو ظاہر کرنے کے لیے بھی فرنچ میں کوئی واحد لفظ نہیں ہے۔ اور دیکھیے فرنچ میں میزان (ترازو) کے لیے Les poids اور مقیاس کے لیے Mesures بولتے ہیں لیکن مکیال کے بالمقابل کوئی لفظ نہیں ہے۔ یہ لوگ مقیاس اور مکیال میں کوئی فرق نہیں کرتے اس لیے مکیال کے موقع پر بھی Mesures بولتے ہیں۔

یہ عربی زبان اور فرانسیسی زبان کا مختصر سا موازنہ ہے جس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ عربی کس قدر وسیع زبان ہے اور اُس میں دنیا کی تمام علمی زبانوں سے زیادہ کس طرح باریک سے باریک خیال اور تصور یا جذبۂ عاطفہ کو خوش اسلوبی کے ساتھ ادا کرنے کی صلاحیت ہے۔ اگر مزید تلاش وجستجو کی جائے تو مذکورۂ بالا الفاظ کے علاوہ اور بھی کثرت سے اس طرح کے الفاظ مل سکتے ہیں۔